

* Assignment # 01 *

Submitted By:- Aliza Aziz NOA
online bath # 81.

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں

start with the summary of the answer as introduction...

خصوصیات بیان کریں؟

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو
زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں راہنمائی عطا
کرتا ہے۔ اسلام عالمگیر دین ہے۔ جو
تمام انسانیت کو انفرادی اور اجتماعی زندگی
بسر کرنے کے اصول فراہم کرتا ہے۔ اسلام
قومیت اور مذہب سے بالاتر ہے۔ اور
تمام انسانیت کے لئے راہنمائی کا سامان ہے
مکمل ہے۔

اسلام کے لفظی معنی:-

اسلام بین لفظوں میں، ل، م
سے مل کر بنا ہے۔ جس کا مطلب ہے،
"امن و سلامتی"۔

اصطلاحی معنی:-

"اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت
رہتے ہوئے امن میں داخل ہونا اسلام ہے۔"
"وادی ہواشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کرنا
اسلام ہے۔ یعنی سب سے پہلے اللہ کو ایمان
دینا اور پھر اس کے احکامات
کی پیروی کرتے ہوئے زندگی گزارنا اسلام ہے۔
قرآن کی روش سے:-

اسلام عربی زبان کا لفظ
ہے۔ اور اللہ نے قرآن میں لفظ "اسلام"
استعمال کیا۔ اسلام کا مراد نام "دین حنیف"
ہے۔

Date:

"Islamic Study!"

Day:

* Assignment # 01 *

Submitted By:- Aliya Aziz NOA
online batch # 81.

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں

خصوصیات بیان کریں؟

اسلام ایک مکمل فہرہ حیات ہے۔ جو
زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں رہنمائی عطا
کرتا ہے۔ اسلام عالمگیر دین ہے جو
تمام انسانیت کو انفرادی اور اجتماعی زندگی
بسر کرنے کے اصول فراہم کرتا ہے۔ اسلام
قوسیت اور مذہب سے بالاتر ہے۔ اور
تمام انسانیت کے لئے رہنمائی کا سامان مہیا
کرتا ہے۔
اسلام کے لفظی معنی:-

اسلام تین لفظوں س، ل، م
سے مل کر بنا ہے۔ جس کا مطلب ہے،
"امن و سلامتی"۔

اصطلاحی معنی:-
"اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت
کرتے ہوئے امن میں داخل ہونا اسلام ہے۔"
"وہی ہواشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کرنا
اسلام ہے۔ یعنی سب سے پہلے اللہ پر ایمان،
پھر اس کے دہر ایمان اور پھر ان کے احکامات
کی پیروی کرتے ہوئے زندگی گزارنا اسلام ہے۔
قرآن کی روش سے:-

اسلام عربی زبان کا لفظ
ہے۔ اور اللہ نے قرآن میں لفظ "اسلام"
استعمال کیا۔ اسلام کا مراد نام "دین حنیف"
ہے۔

New
Moize
FINE PAPER

حضور اہل بیت (علیہ السلام) نے حدیث و جبرائیل میں فرمایا
 "اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے، پہلے
 اللہ کی گواہی دینا پھر اس کے رسول کی گواہی دینا"
 discuss this part in a bit more detail/

☆ اسلام کی نمایاں خصوصیات :-

- (1) اسلام کا تصور وحدانیت -
- (2) مرکزی حیثیت -
- (3) عقیدہ ختم نبوت -
- (4) اسلام کامل مضابطہ ہے -
- (5) تعصّب سے پاک دین -
- (6) عقل و فطرت پر مبنی دین -
- (7) عالمگیر دین -
- (8) محلی دین -
- (9) عورتوں کے حقوق کا علمبردار -
- (10) معراج انسانیت کا دین -
- (11) اخلاق حسنہ کا جامع دین -
- (12) اخوت و بھائی چارے کا دین -
- (13) قومیت سے بالاتر دین -
- (14) سماجی انصاف کا حاصل دین -
- (15) جرات و بہادری کا دین -

(i) اسلام کا تصور وحدانیت :-

اسلام کا اولین تصور، تصور
 وحدانیت ہے۔ یعنی اللہ کے ایک ہونے پر
 ایمان لانا۔ اور اللہ تعالیٰ کو کل کائنات کا خالق
 ماننا۔ اسلام میں داخل ہونے کیلئے طہر شہادت
 کا دل سے اقرار ضروری ہے۔ اور قلم کے
 پہلے حصے اللہ کے ایک ہونے کا بیوت

”سبحان اللہ و محمدہ سبحان اللہ العظیم“

ترجمہ :- ”اللہ تعالیٰ بابر ہے“ اور تعریف اسی کی ہے ”اللہ تعالیٰ بابر ہے عظمت والا ہے“
(= سورۃ اخلاص میں ارشاد ہے)

ایک ہے ”اللہ بے شمار ہے“ اسی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

توحید اسلام کا مرکزی عقیدہ ہے۔
علامہ شبلی نعمانی اسی کتاب ”تہذیب النبی“
میں بیان کرتے ہیں کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا:

one reference is enough for a single argument.

اسلام کا پہلا سبق ہے۔
ایک اور حدیث میں حضور اکرمؐ نے فرمایا:
”اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اسکا
دروازہ توحید ہے۔“

use specific and self explanatory headings.

(**حکمرانی حقیقت**)
زندگی کے پہلو میں اسلام کو
مرکزی حقیقت حاصل ہے۔ انفرادی زندگی
سے لے کر اجتماعی زندگی تک اسلام زندگی کے
پہلو پر روشنی ڈالتا ہے۔ انسانی زندگی
میں اسلام کی حقیقت رہی ہوگی زندگی سے بھی
بڑھ کر ہے۔ کیونکہ یہ انسان کو بنداش سے
لے کر صورت تک ہر قسم کی برائت و رانجانی
راہیں کرتا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ”و
کا مہم جوں یوں ہے کہ
”میں نے تمہارے لئے اسلام
بطور دین پسند کیا۔“

Date:

Day:

قرآن کریم میں ایک اور جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے
”مَثَلُ دِينَ اللَّهِ كَذَلِكَ نَزَّلْنَا إِلَيْكَ الْقُرْآنَ“
یوں اسلام کو بطور دین ایک صریح اور
امتیازی حقیقت حاصل ہے۔

(3) عقیدہ ختم نبوت :-

ختم نبوت سے مراد یہ ہے
جنور بنی ارم (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے آخری
پیغمبر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو بھیج کر بعثت
اشیاء کا سلسلہ ختم فرما دیا ہے۔ اب آپ کے
بعد کوئی پیغمبر نہیں آئے گا۔

*

ارشاد خداوندی ہے: ”محمدؐ تمہارے سرِ دروں میں سے
کسی کے پاس نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول
ہیں۔ اور سلسلہ ختم نبوت ختم کرنے والے ہیں۔ اور
اللہ پر حسین کا خوب علم رکھنے والا ہے۔“
اس آیت کریمہ سے یہ واضح ہوا کہ اب قیامت
تک کسی کو نہ منصب نبوت پر فائز کیا جائے
گا۔ اور نہ ہی منصب رسالت پر۔
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم
نے ارشاد فرمایا:

**

”اب نبوت اور رسالت کا
انقطاع عمل میں آچکا ہے، لہذا میرے بعد نہ ہی
آئے گا اور نہ ہی رسول۔“

اسلام بطور مکمل ضابطہ حیات :-

زندگی میں مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔
 اسلام انسان کی
 حیات سے وہ دینی زندگی ہو یا دنیاوی - انسان
 کے پیدا ہونے سے لے کر اس کی تعلیم و
 تربیت، زندگی گزارنے کے اصول، کسائی،
 کھانسی اور معاشرتی زندگی کے بارے میں
 اسلام مکمل انتہائی فراہم کرتا ہے۔
 "وہ" اس کے معنی میں "خدا" ہے۔
 ہر گاہ کہو گئی ہے کہ "خدا کی"

قرآن کریم میں ارشاد ہے۔
 "وہ" بھارت لے کر
 کی زندگی میں عملی نمونہ ہے۔

انتقاب سے پاک دین :-

بے شک اسلام
 انتقاب سے پاک دین ہے۔ اسلام
 رنگ، نسل، ذات، ملت، کوئی ملال
 جسے تفقار سے پاک ہے۔ اور
 ہر قسم کے انسانوں کے لیے ہدایت و رہنمائی
 فراہم کرتا ہے۔
 اسلام میں عفو و رحمت کا کوئی تصور نہیں ہے۔
 ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
 "اور تم سب اللہ کی رسی
 کو مضبوطی سے تھامو اور تقویٰ رکھو۔"
 (الانعام) ۹۵: ۴
 (ال عمران) ۱۵۳: ۳

حضور اکرمؐ نے فرقہ پرستی کی مذمت کرتے ہوئے فرمایا
 "اجتماعی وحدت کو اللہ کی تائید حاصل ہوتی ہے، جو
 کوئی جماعت سے جدا ہو گا وہ دوزخ میں جائے گا۔"

(6) عقل و فطرت پر مبنی دین :-

اسلام عقل و فطرت پر
 مبنی دین ہے۔ انسانی عقل کا نظام صحت و
 امور و فکر ہے۔ کہ کون ہے جو اس دنیا کا نظام
 چلا رہا ہے۔ بے شک وہ اللہ کی ذات ہے۔
 اور اس کا پیدا کردہ نظام ہے۔ اسلام اس
 ایسا دین ہے جو سرچنے سمجھنے کی صلاحیت پیدا
 کرتا ہے۔
 بقول شاعر فرشتہ:

"حکمت میں آ کر ادھر ادھر دیکھا
 تو ہی نظر آیا جدھر دیکھا"

دنیا کے تمام مذاہب کے لوگ عقل سے بلا اثر
 ہو کر جائز سورج اور ستاروں کی پرستش کر
 تھے۔ حالانکہ انسانی عقل کا تقاضہ صحت و وسعت
 سمجھ کر پاں کوئی ذات ہے جو یہ نظام چلا
 رہی ہے۔

سورۃ شمس میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
 "اور نہ سورج کی مجال کہ جوہر چاند کو
 جا بکڑے اور نہ مہرات دن سے پہلے آسکی ہے
 اور نہ دن رات سے پہلے۔ سب اپنے اپنے دائرے
 میں ایک مقررہ وقت پر چلتے ہیں۔
 اور اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔"

(7) عالمگیر دین :-

اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔ جو
 کسی مخصوص قوم، علاقہ یا ماحول تک محدود
 نہیں بلکہ یہ ایک مطلق انسانی حقیقت ہے۔ جو
 ہر زمان و مہال کے لئے سازگار ہے۔

اسلام تمام عالم کیلئے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے: ۱

”وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مِثْلَ مَا بَعَثْنَا فِيكُمْ“
”اللہ تعالیٰ نے ہر قوم میں بھیجا کہ“
”اللہ تعالیٰ نے تمہیں
تمام جہانوں کی ہدایت اور رحمت کیلئے بھیجا ہے“

عورتوں کے حقوق کا علم دار:-

سب سے پہلے عرب انہی بیٹیوں کو زندہ درگور کرتے تھے۔ اور پھر بہت عرصے بعد تک بھی ہندو عورتوں کو سستی کی رسم میں زندہ جلا دیتے تھے۔ لیکن اسلام نے عورتوں کو خالص مقام دیا۔ صاف کہہ دو جنس، بیٹی ہے، رحمت، بیوی ہے تو آنکھوں کی نگاہ سے ہے۔ عرب عورتوں کو اسلام نے عزت و مقام پر اور سزا دیا۔ قرآن میں ارشاد فرمایا گیا: ”اور عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو۔“ ایک اور جگہ کر ارشاد ہے: ”جنت میں ان کے قدموں کے

پیشے ہیں“
ارشاد بیوی ہے: ۱

”جس نے انہی بیٹیوں کی اچھی پرورش کی۔ وہ اور میں جنت میں ساتھ ہونگے“
اس طرح سورہ النساء میں فرمایا: ”اور عورتوں کے ساتھ دستور کے مطابق گزارنا کرو۔“

(۹) معراج انسانیت کا دن:-

بے شک اسلام نے انسان کو انسان بننا سکھایا ہے۔ الخیر فی زندگی کے ہر پہلو پر روشنی ڈال کر انسان کو غلط اور صحیح کا فرق سکھایا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے: ۱
”اور نیکی کا حکم دو اور بُرائی سے منع کرو۔“ (القرآن)

حضور الہی کا ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے۔ ”جو تم میں سے کوئی بڑا ہو اسے لوگ سے چاہیے کہ اسے اللہ سے منع کرے۔ اور اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے۔ اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو کم از کم دل میں مہرور نظر نہ سمجھے۔ اور یہ مہرور تنہا ان کی علامت ہے۔“

(۱۰) اخلاقِ حسنہ کا جامع دن:-

اخلاقِ حسنہ سے مراد اچھے اخلاق ہیں۔ اسلام میں تحفے بڑے، امیر غریب سب کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آنے کا درس دیتا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے: ۱
”اور والدین سے حسن سلوک کرو۔“
”اور اللہ سے ڈرو۔“

”بڑوں کا ادب اور چھوٹوں سے شفقت کرو۔“

(۱۱) اخوت و بھائی چارے کا دن:-

اسلام اصل و محبت کا درس دیتا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے: ۱
”بے شک مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔“
فتح مکہ کے موقع پر حضور اکرم نے

